روزنامہ
الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 2 مئی 2006ء 3 ربیع الاول 1427 ہجری 2 شہادت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 93

امام کی پیروی کرو

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔امام اس لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اس کی پیروی کی جائے جب امام نماز میں تکبیر کہے تو تم تکبیر کہو جب رکوع کرے تو تم رکوع کرو جب وہ سجدہ کرے تو تم سجدہ کرو جب وہ اٹھے تو تم بھی اٹھو۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ فی السطوح حدیث نمبر 368
وکتاب الاذان باب انما جعل الامام حدیث نمبر 648)

زمین کے کنارے فجی سے پہلی مرتبہ خلیفۂ وقت کے براہ راست خطاب کا ایمان افروز نظارہ

حقوق اللہ، حقوق العباد کی ادائیگی اور نظام جماعت کی اطاعت ہر احمدی پر فرض ہے

صرف بیعت کرلینا کافی نہیں، اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنا بھی ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ 28/اپریل 2006ء بمقام فجی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 28/اپریل 2006ء کو فجی سے جو دنیا کا آخری کنارہ کہلاتا ہے خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے احباب جماعت کو حقوق اللہ، حقوق العباد اور نظام جماعت کی اطاعت کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا کہ صرف بیعت کر لینا کافی نہیں بلکہ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنا بھی ضروری ہے۔حضور انور کا یہ خطبہ فجی سے براہ راست ایم ٹی اے کے ذریعہ تمام دنیا میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا اور مختلف زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر ہوا۔ پاکستان میں یہ خطبہ سوا چھ بجے صبح سنا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر اور احسان ہے کہ وہ آج مجھے دنیا کے اس خطے اور ملک سے براہ راست خطبہ دینے کی توفیق عطا فرما رہا ہے۔جو دنیا کا آخری حصہ ہے اس لحاظ سے اللہ ہمیں حضرت مسیح موعود سے کئے گئے وعدے کا ایک اور طرح نظارہ کرا رہا ہے۔ پہلے حضرت مسیح موعود کا پیغام دنیا کے کناروں تک ایم ٹی اے کے ذریعہ پہنچا اور اب دنیا کے کنارے سے تمام دنیا میں پھیل رہا ہے۔

آج دنیا اس بات کو تسلیم کرے یا نہ کرے کہ آپ مسیح موعود اور مہدی ہیں مگر زبان حال سے ایک مصلح کا مطالبہ کر رہی ہے۔آج دنیا خدا کو بُھلا چکی ہے اور نفس نے بہت سے بت دلوں میں بٹھائے ہوئے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اُن خوش قسمتوں میں شامل کیا ہے جنہوں نے حضرت مسیح موعود کو پہچانا ہے۔آپ کی آمد کا مقصد یہ ہے کہ بندے کا خدا سے تعلق قائم کر دیا جائے اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کئے جائیں۔ہمیں آپ کی اس تعلیم کی روشنی میں اس مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ مسیح موعود کو مان کر ہر احمدی کو یہ جائزہ لینا چاہئے کہ مسیح موعود نے اپنی آمد کا جو مقصد بیان فرمایا ہے اس کو کس حد تک پورا کر رہا ہے۔اس مقصد کو سامنے رکھیں گے تو ہمیں اللہ کی عبادت کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔اگر یہ نہیں تو نام کی بیعت بے فائدہ ہے۔شرائط بیعت پڑھنے سے پتہ لگتا ہے کہ حضرت مسیح موعود ہمیں کیا بنانا چاہتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر وقت خدا تعالیٰ سے معاملہ صاف رکھتے ہوئے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی تکمیل کی سعی کرنی چاہئے۔اللہ کا حق یہ ہے کہ خالص رضا الٰہی کی خاطر عبادت کی جائے اور بہترین عبادت کا طریق یہ ہے کہ پنجوقتہ نماز اس کی شرائط کے ساتھ ادا کی جائیں۔حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ انسان کی زاہدانہ زندگی کا بڑا بھاری معیار نماز ہے۔جو شخص خدا کے حضور گریاں رہتا ہے وہ امن میں رہتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نمازوں کی طرف توجہ دلانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے مالی قربانی کی طرف توجہ دلائی ہے۔کیونکہ اللہ کی خاطر کی گئی مالی قربانی بھی عبادت ہے۔نماز اور زکوٰۃ یعنی مالی قربانی کے بعد اللہ اور رسول کی اطاعت کا حکم ہے اس لئے نظام جماعت کی اطاعت کرنا بھی فرض ہے کیونکہ نظام جماعت کی برکت سے حقیقی معنوں میں تبھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جب حقیقی طور پر رسول اللہ کی اطاعت کرنے والے اور حضرت مسیح موعود کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہوں گے۔

حضور انور نے توجہ دلائی کہ صرف بیعت کر لینا کافی نہیں بلکہ اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنا بھی ضروری ہے۔اللہ کے حقوق ادا کرتے ہوئے خلافت اور نظام خلافت سے تعلق قائم رکھنا اور بندوں کے حقوق کی ادائیگی بھی فرض ہے۔یہ بھی یاد رکھیں کہ آپس کے حقوق ادا کرنے کے لئے عاجزانہ رویہ اختیار کرنا چاہئے اس کے نتیجہ میں معاشرہ میں محبت کی فضا پیدا ہوتی ہے۔اللہ کے حضور جھکے رہیں اس سے دعا مانگیں اور خدا کا خوف دل میں پیدا کریں جس دل میں یہ احساس ہوگا کہ خدا کے حضور جواب دہ ہونا ہے وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد بھی ادا کرنے والا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر فرد جماعت کے لئے لازم ہے کہ وہ حقیقی معنوں میں خدا کا عبادت گزار بندہ ہو اور مخلوق کے حقوق بھی ادا کرنے والا ہو۔اللہ سب کو اس کی توفیق دے۔آمین

حضور انور کا خطبہ جمعہ
فجی سے براہ راست

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ مورخہ 28/ اپریل 2006ء کو فجی سے ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا جائے گا۔براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق 5:15 صبح ہوگا۔احباب نوٹ فرمالیں۔

(نظارت اشاعت)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔آمین

ایک بہت بڑا اعزاز

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ 22 مئی 1998ء میں سورۃ محمد آیت 39 کا ترجمہ کرتے ہوئے فرمایا:-

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (......) سنو تم ہی وہ لوگ ہو جن کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلایا جا رہا ہے۔یہ ایک بہت بڑا اعزاز کا فقرہ ہے۔اگر آپ غور کریں تو دل اللہ کی حمد میں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے اس حال میں ڈوب جائیں گے کہ ہمیں مخاطب کرکے خدا فرما رہا ہے کہ تمہیں چُن لیا گیا ہے۔

(الفضل 3/اگست 1998ء)

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ مستحق مریضوں کے علاج کی مد امداد مریضاں اور ہسپتال کی مد ڈویلپمنٹ میں بطور صدقہ جاریہ اپنے عطایا جات بھجوائیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نیوزی لینڈ ۔ سفید بادلوں کا وطن

سرکاری نام:

دولت مشترکہ نیوزی لینڈ
(Commonwealth of New Zealand)

وجہ تسمیہ:

صوبہ زی لینڈ کی مناسبت سے اسے نیوزی لینڈ کا نام دیا گیا۔ اس کے معنی ہیں ''سفید بادلوں کا وطن''

محل وقوع:

اوشیانا

حدود اربعہ:

اس کے شمال میں فجی اور ٹونگا جبکہ مغرب میں 1800 کلومیٹر دور آسٹریلیا ہے۔

جغرافیائی صورتحال:

نیوزی لینڈ جنوب مغربی بحرالکاہل میں دو بڑے شمالی اور جنوبی جزیروں پر مشتمل ہے۔ دونوں جزیروں کا پھیلاؤ 1600 کلومیٹر تک ہے۔ شمالی جزیرے کا رقبہ ایک لاکھ 14 ہزار 592 مربع کلومیٹر اور جنوبی جزیرے کا رقبہ ایک لاکھ 52 ہزار 719 مربع کلومیٹر ہے۔ ملک کا زیادہ علاقہ پہاڑی ہے۔ مشرقی ساحل زرخیز میدانی علاقہ ہے۔ شمالی جزیرے کے وسط میں ایک بڑا آتش فشاں پہاڑ بھی واقع ہے۔ جنوبی جزیرے میں گلیشیئر اور 15 پہاڑی چوٹیاں ہیں جن کی بلندی دس ہزار فٹ تک ہے۔ نیوزی لینڈ خط استواء اور قطب جنوبی کے وسط میں ہے۔ اس میں سٹیوارٹ اور چاتھم کے علاوہ کچھ چھوٹے جزیرے بھی شامل ہیں۔ ساحل 5150 کلومیٹر۔

رقبہ:

2 لاکھ 70 ہزار 34 مربع کلومیٹر

آبادی:

37 لاکھ نفوس (1998ء)

دارالحکومت:

ولنگٹن Wellington (4 لاکھ)

بلند ترین مقام:

ماؤنٹ کک Cook (3754 میٹر)

بڑے شہر:

آک لینڈ۔ کرائسٹ چرچ۔ ڈیونیڈن۔ نیپئر۔ نیلسن۔ نیو پلائی موتھ۔ گسبورن۔ مانوکاؤ۔ ہملٹن

سرکاری زبان:

انگریزی (ماؤری)

مذاہب:

عیسائیت (اینگلیکن 22 فیصد۔ پرسبیٹیریان 16 فیصد۔ رومن کیتھولک 15 فیصد)

اہم نسلی گروپ:

یورپی برطانوی 84 فیصد۔ پولی نیشن ماؤری 12 فیصد۔

یوم آزادی:

26 ستمبر 1907ء

رکنیت اقوام متحدہ:

24 اکتوبر 1945ء

کرنسی یونٹ:

ڈالر N$=100 سینٹ (ریزرو بینک آف نیوزی لینڈ 1934ء)

انتظامی تقسیم:

93 کاؤنٹیز (14 ٹاؤن)

موسم:

گرم مرطوب لیکن خوشگوار رہتا ہے۔ البتہ جنوبی جزیرے میں اگست میں سخت سردی پڑتی ہے۔

اہم زرعی پیداوار:

گندم۔ جو۔ مکئی۔ کیوی فروٹ۔ سیب۔ ناشپاتی۔ تمباکو۔ آلو۔ (مویشی۔ پولٹری۔ سور)

اہم صنعتیں:

گوشت و ڈیری کی پیکنگ۔ کاغذ۔ کپڑا۔ مشینری۔ موٹر گاڑیاں۔ الیکٹریکل مشینری۔ پٹرولیم ریفائنری۔ فولاد۔ ایلومینیم

اہم معدنیات:

تیل۔ گیس۔ خام لوہا۔ کوئلہ۔ سونا۔ چاندی۔ چونے کا پتھر۔ ٹنگسٹن۔ اسبسٹاس۔ بنٹونائٹ۔

مواصلات:

قومی فضائی کمپنی ''ایئر نیوزی لینڈ'' (36 ہوائی اڈے) آک لینڈ۔ ولنگٹن۔ لاٹلیٹون اور ٹاورانگا چار بڑی بندرگاہیں ہیں۔

☆☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

❀ مکرم توقیر احمد طاہر صاحب طاہر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی ممانی محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ عبدالستار صاحب مصطفےٰ آباد فیصل آباد بعمر 64 سال وفات پا گئی ہیں۔ مرحومہ خدا کے فضل سے موصیہ تھیں۔ مرحومہ شیخ عبدالوحید (شہید) کی والدہ تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم طاہر محمود صاحب جرمنی، مکرم عبدالجبار صاحب جرمنی، مکرم عبدالحمید صاحب اور بیٹیوں میں مکرم ریحانہ کوثر صاحبہ، مکرمہ فرزانہ کوثر صاحبہ، مکرمہ رخسانہ کوثر صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ (آمین)

زمین کے کناروں تک پیغام احمدیت پہنچنے کے مظاہر

سنگاپور، آسٹریلیا، فجی، نیوزی لینڈ، جاپان ۔ عالمی تناظر میں

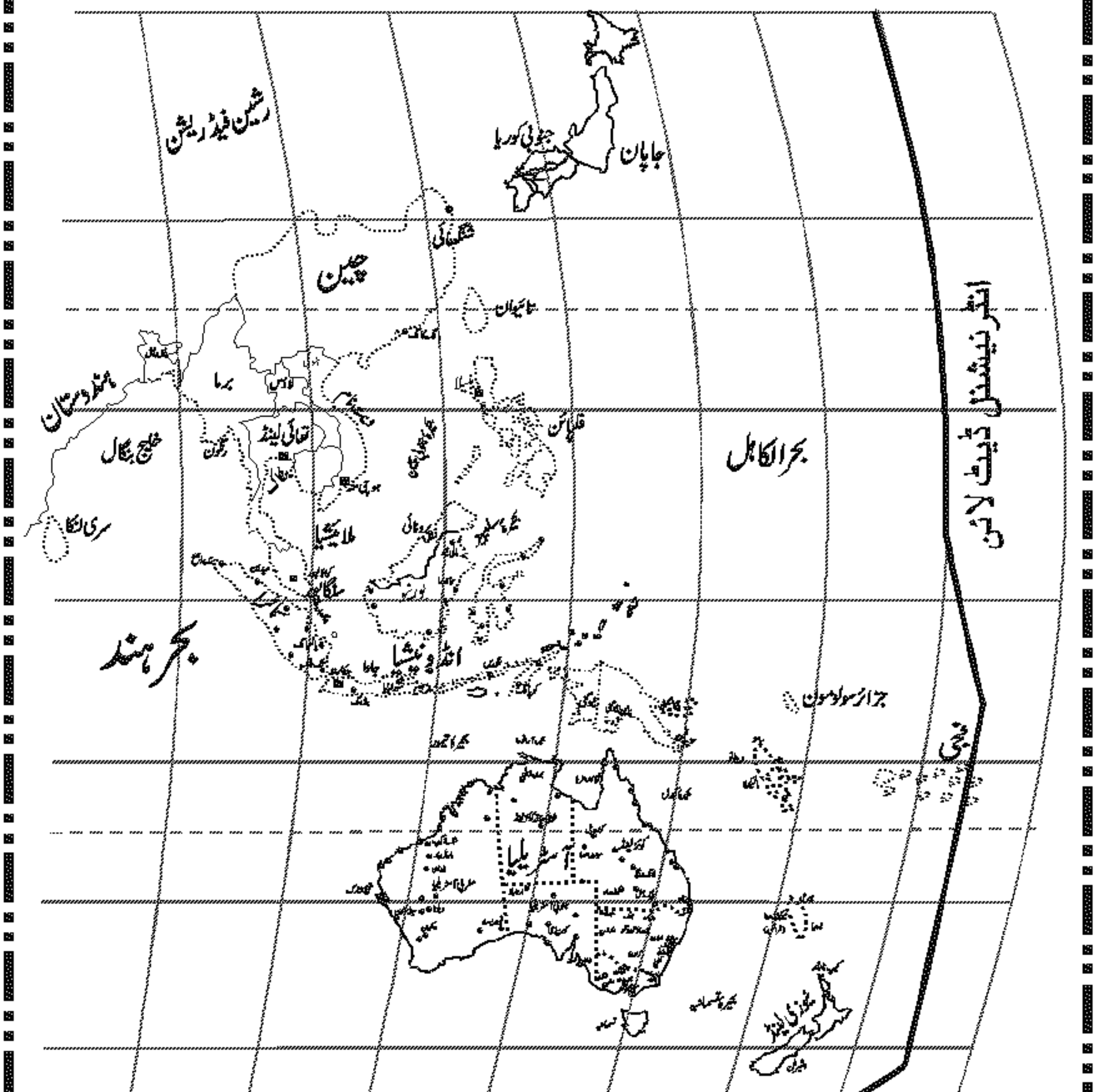

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

ہمارا حضرت مسیح موعود کو ماننا اسی صورت میں فائدہ دے گا جب ہم اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اپنے پیدا کرنے والے خدا کے آگے جھکنے والے بنیں گے

ہر وقت دل میں یہ احساس رکھنا چاہئے کہ ہم اس شخص کی جماعت میں شمار ہوتے ہیں جو بندے کو خدا کے قریب کرنے کا ذریعہ بن کر آیا تھا

جس طرح گزشتہ قربانیوں کو پھل لگے ہیں آج کی قربانیوں کو بھی پھل لگیں گے۔ آج بھی دنیائے احمدیت میں قربانیوں کی روح قائم ہے

ہر انڈ ونیشین احمدی اس بات کا گواہ ہے کہ ابتلاء اور امتحان ان کے جذبۂ ایمان میں کوئی لغزش نہیں لا سکے۔ آپ اکیلے نہیں، ساری دنیا کی جماعت احمدیہ کی دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ یہ ابتلا جو آیا ہے یہ جماعت کی ترقی کے لئے آیا ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مورخہ 7/اپریل 2006ء (7 شہادت 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت طٰہٰ، سنگاپور

خطبہ جمعہ کا متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پرشائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آج کل کی دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کہ قسم ہا قسم کی ایجادیں ہمیں نظر آتی ہیں۔ کام کی سہولت کے لئے انسان نے ایسی ایجادیں کر لی ہیں کہ حیرت ہوتی ہے اور اس جدید ٹیکنالوجی کو ترقی دینے میں اس چھوٹے سے ملک کا بھی بڑا حصہ ہے۔ لیکن جیسا کہ ابتدائے دنیا سے ہوتا آیا ہے جب انسان مادیت پر انحصار کرنا شروع کر دیتا ہے تو روحانیت میں کمی واقع ہونی شروع ہو جاتی ہے اور یہی آجکل کی دنیا میں ہمیں نظر آتا ہے۔ دنیا کا ایک بہت بڑا حصہ اپنے پیدا کرنے والے خدا کو بھول چکا ہے اور دنیاوی اور مادی مفاد حاصل کرنے کی دوڑ میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہا ہے۔ یہ چھوٹا سا ملک جس نے دنیاوی لحاظ سے بہت ترقی کی ہے یہاں بھی یہی صورتحال ہے۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس لئے تو پیدا نہیں کیا تھا کہ وہ صرف دنیا کی خوبصورتیوں اور حسن اور آرام و آسائش اور ایجادوں کے پیچھے پھرتا رہے۔ انسان کی پیدائش کا مقصد تو بہت بڑا تھا۔ اتنا بڑا مقصد کہ اگر اس کو انسان حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اس دنیا کی جو نعمتیں ملنی ہیں وہ تو ملیں گی ہی، دنیا سے جانے کے بعد اخروی اور دائمی زندگی کا بھی حصہ ملے گا۔ اگلے جہان میں بھی انسان اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا وارث بنے گا۔

اس مقصد کو بیان کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔(۔) الذاریات: 57)
اور میں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

اس آیت کی تشریح میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مَیں نے جن اور انسان کو اسی لئے پیدا کیا ہے کہ وہ مجھے پہچانیں اور میری پرستش کریں۔ پس اس آیت کی رو سے اصل مدّعا انسان کی زندگی کا خدا تعالیٰ کی پرستش اور خدا تعالیٰ کی معرفت اور خدا تعالیٰ کے لئے ہو جانا ہے۔ یہ تو ظاہر ہے کہ انسان کو تو یہ مرتبہ حاصل نہیں ہے کہ اپنی زندگی کا مدعا اپنے اختیار سے آپ مقرر کرے۔ کیونکہ انسان نہ اپنی مرضی سے آتا ہے اور نہ اپنی مرضی سے واپس جائے گا۔ بلکہ وہ ایک مخلوق ہے اور جس نے پیدا کیا اور تمام حیوانات کی نسبت عمدہ اور اعلیٰ قویٰ اس کو عنایت کئے اسی نے اس کی زندگی کا ایک مدّعا ٹھہرا رکھا ہے، خواہ کوئی انسان اس مدّعا کو سمجھے یا نہ سمجھے مگر انسان کی پیدائش کا مدّعا بلاشبہ خدا کی پرستش اور خدا تعالیٰ کی معرفت اور خدا تعالیٰ میں فانی ہو جانا ہی ہے''۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد نمبر 10 صفحہ 414)

تو یہ ہے انسان کی پیدائش کا مقصد جس کی حضرت مسیح موعود نے وضاحت فرمائی ہے۔ پس جب اللہ تعالیٰ نے انسان کی پیدائش کا مقصد بیان کر دیا اور فرما دیا کہ کیونکہ تمہارا اس دنیا میں آنا بھی میری مرضی سے ہے اور دنیا سے جانا بھی میری مرضی سے ہوگا اس لئے تم وہی کام کرو جس کا میں نے حکم دیا ہے۔ اور ہر انسان کو براہ راست تو اللہ تعالیٰ حکم نہیں دیتا بلکہ اپنی سنت کے مطابق انبیاء بھیجتا آیا ہے جو مختلف قوموں میں آتے رہے اور اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنے اور اس کی عبادت بجالانے کی تعلیم دیتے رہے۔ اور یہ اپنے مقصد پیدائش کو سمجھنے اور ایک خدا کے آگے جھکنے اور اس کی عبادت کرنے کی تعلیم اللہ تعالیٰ نے اس لئے بھی انسان کو دی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ اس کے جسمانی اعضاء اور طاقتیں بھی اور اس کی ذہنی صلاحیتیں بھی ایسی رکھی ہیں جو اسے دوسری مخلوق سے ممتاز کرتی ہیں۔ پس یہ انسان کی حالت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ جب وہ اپنی صلاحیتوں، اپنی ذہنی اور جسمانی طاقتوں کو دیکھے اور ان ایجادات اور سہولیات کی طرف دیکھے جو ان صلاحیتوں کی وجہ سے اسے ملیں تو بجائے خدا سے دور لے جانے کے اسے خدا کے قریب کرنے والی بنیں اور وہ اپنے مقصد پیدائش کو پہچاننے کے قابل ہو سکے۔

بہرحال جیسا کہ مَیں نے کہا کہ ہر انسان پر اللہ تعالیٰ وحی کر کے رہنمائی نہیں کرتا اس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک سنت رکھی ہوتی ہے اور وہ انبیاء کے ذریعہ اصلاح ہے جو وہ مختلف لوگوں میں بھیجتا رہا ہے۔ اور جب اللہ تعالیٰ نے دیکھا کہ انسان اپنی ذہنی صلاحیتوں اور قویٰ کے لحاظ سے اس قابل ہو گیا ہے کہ روحانیت کے اعلیٰ ترین معیاروں کو حاصل کر سکے تو آخری شریعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا اور دین مکمل کرنے اور اپنی نعمتوں کے انتہا تک پہنچنے کا اعلان فرمایا اور یہ اعلان فرمایا کہ اب قیامت تک یہی دین ہے جو قائم رہنے والا

دین ہے۔ اگر اس کے ساتھ چمٹے رہو گے تو دینی اور دنیاوی نعمتوں سے فائدے اٹھاتے رہو گے۔............

ہمارا حضرت مسیح موعود کو ماننا اس صورت میں فائدہ دے گا جب ہم اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اپنے پیدا کرنے والے خدا جو بے حد مہربان اور رحمان و رحیم خدا ہے کے آگے جھکنے والے بنیں گے۔ اس کی عبادت سے غافل نہیں ہوں گے۔ دنیا کی مادی روشنی، یہ چکا چوند دنیا کی توجہ کھینچنے والی چیزیں ہمیں اللہ تعالیٰ سے دور لے جانے والی نہیں ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے والے ہوں گے۔ قرآن کریم میں بے شمار احکام ہیں ان پر عمل کرنے والے ہوں گے۔

حضرت مسیح موعود نے ایک جگہ فرمایا ہے کہ یہ حکم سات سو ہیں۔ پس ایک احمدی کو احمدیت قبول کرنے کے بعد ڈرتے ڈرتے اپنی زندگی گزارنی چاہئے کہ کہیں کسی حکم کی نافرمانی نہ ہو جائے۔

اب مثلاً ایک حکم ہے حیا کا، عورت کو خاص طور پر پردے کا حکم ہے۔ مردوں کو بھی حکم ہے کہ غض بصر سے کام لیں، حیا دکھائیں۔ عورت کے لئے اس لئے بھی پردے کا حکم ہے کہ معاشرے کی نظروں سے بھی محفوظ رہے اور اس کی حیا بھی قائم رہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حیا ایمان کا حصہ ہے۔ اب آج کل کی دنیا میں، معاشرے میں، ہر جگہ ہر ملک میں بہت زیادہ کھل ہوگئی ہے۔ عورت مرد کو حدود کا احساس مٹ گیا ہے۔ Mix Gatherings ہوتی ہیں یا مغرب کی نقل میں لباس پوری طرح ڈھکا ہوا نہیں ہوتا، یہ ساری اس زمانے کی ایسی بے ہودگیاں ہیں جو ہر ملک میں ہر معاشرے میں راہ پا رہی ہیں۔ یہی حیا کی کمی آہستہ آہستہ پھر مکمل طور پر انسان کے دل سے، پکے (۔) کے دل سے، حیا کا احساس ختم کر دیتی ہے اور جب انسان اللہ تعالیٰ کے ایک چھوٹے سے حکم کو چھوڑتا ہے تو پھر آہستہ آہستہ حجاب ختم ہوتا چلا جاتا ہے اور پھر بڑے حکموں سے بھی دوری ہوتی چلی جاتی ہے اور آہستہ آہستہ اللہ تعالیٰ کی عبادت سے بھی دوری بھی ہو جاتی ہے۔ اور پھر انسان اسی طرح آخر کار اپنے مقصد پیدائش کو بھلا بیٹھتا ہے۔ اس لئے اس زمانے میں خاص طور پر نوجوان نسل کو بہت احتیاط کرنی چاہئے۔ ہر وقت دل میں یہ احساس رکھنا چاہئے کہ ہم اس شخص کی جماعت میں شمار ہوتے ہیں جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق بندے کو خدا کے قریب کرنے کا ذریعہ بن کر آیا تھا۔

پس اگر اُس سے منسوب ہونا ہے تو پھر اُس کی تعلیم پر بھی عمل کرنا ہوگا اور وہ تعلیم ہے کہ قرآن کریم کے چھوٹے سے چھوٹے حکم کی بھی تعمیل کرنی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو توفیق دے کہ وہ اس پر عمل کرنے والا بن جائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''یاد رکھو نری بیعت سے کچھ نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ اس رسم سے راضی نہیں ہوتا جب تک کہ حقیقی بیعت کے مفہوم کو ادا نہ کرے اور اس وقت تک یہ بیعت، بیعت نہیں نری رسم ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ بیعت کے حقیقی منشا کو پورا کرنے کی کوشش کرو۔ یعنی تقویٰ اختیار کرو، قرآن شریف کو خوب غور سے پڑھو اور اس پر تدبر کرو اور پھر عمل کرو۔ کیونکہ سنت اللہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نرے اقوال اور باتوں سے کبھی خوش نہیں ہوتا بلکہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے واسطے ضروری ہے کہ اس کے احکام کی پیروی کی جاوے۔ اور اس کے نواہی سے بچتے رہو۔ اور یہ ایک ایسی صاف بات ہے کہ ہم دیکھتے ہیں کہ انسان بھی نری باتوں سے خوش نہیں ہوتا بلکہ وہ بھی خدمت ہی سے خوش ہوتا ہے۔............ پس جب اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے کہ میرا بندہ میرے لئے عبادت کر رہا ہے اور میرے لئے میری مخلوق پر شفقت کر رہا ہے تو اُس وقت اپنے فرشتے اُس پر نازل کرتا ہے اور سچے اور جھوٹے .... میں جیسا کہ اُس کا وعدہ ہے فرقان دکھا دیتا ہے''۔

(ملفوظات جلد نمبر 3 صفحہ 615 جدید ایڈیشن)

پس ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ سچا (۔) بننے کی کوشش کرے۔ یہ جو اللہ تعالیٰ نے نعمتیں دنیا میں پیدا کی ہیں ان سے فائدہ اٹھانے سے منع نہیں فرمایا بلکہ یہ سب اس زمانے کی ایجادیں یہ مسیح......کی آمد کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں۔ قرآن کریم بھی اس زمانے کی ایجادوں کی گواہی دیتا ہے اور اعلان کرتا ہے کہ یہ ہوں گی۔ اور حدیثوں میں بھی اس زمانے کی ایجادوں کی پیشگوئی کی گئی ہے لیکن ایک احمدی کو جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ تقویٰ اختیار کرے اور صرف اور صرف دنیاوی مادی چیزوں کے پیچھے ہی نہ پڑا رہے۔ ورنہ اگر **ایک احمدی، احمدی ہونے کے بعد تقویٰ اختیار نہیں کرتا تو حضرت مسیح موعود کو ماننے کا مقصد فوت ہو جاتا ہے۔ ایسے احمدی ہونے کا کیا فائدہ کہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی بھی مول لی اور غیروں کی دشمنی بھی مول لی۔**

آپ میں سے کئی لوگوں کو احمدیت اپنے ماں باپ سے وراثت میں ملی ہے۔ اس لئے شاید یہ احساس نہ ہو کہ ان لوگوں نے جنہوں نے شروع میں احمدیت قبول کی تھی کتنی قربانیاں دی ہیں۔ اسی طرح ہمارے ابتدائی (۔) نے بھی بہت قربانیاں دیں۔ یہاں احمدیت آج سے تقریباً 70-71 سال پہلے آئی ہے اور شروع میں آنے والے (۔) حضرت مولانا غلام حسین صاحب ایاز تھے اور شروع کے احمدیوں میں جو تاریخ میں ملتے ہیں ایک حاجی جعفر صاحب تھے اور بہت سارے احمدیوں کے نام ہیں ان لوگوں نے شروع میں بڑی قربانیاں دی ہیں۔ ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں ماریں بھی کھائیں اور ان دشمنوں اور مخالفین کے مارنے کی وجہ سے کئی کئی دن ان کو ہسپتال میں رہنا پڑا۔ ان لوگوں کی قربانیوں اور دعاؤں کے طفیل آج آپ اللہ تعالیٰ کے فضل بھی اپنے پر دیکھ رہے ہیں اور یہ جو خوبصورت (۔) اللہ تعالیٰ نے آپ کو عطا فرمائی ہے یہ بھی انہیں قربانیوں کا نتیجہ ہے۔ اس زمانے کی دعاؤں اور قربانیوں کے پھل بعد میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں دیئے۔ اس کے علاوہ بھی بہت ساری نعمتوں سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو نوازا۔ **تو یہ قربانیاں کبھی ضائع نہیں جاتیں اور ہمیشہ پھل لاتی ہیں۔ جس طرح گزشتہ قربانیوں کو پھل لگے ہیں آج کی قربانیوں کو بھی انشاء اللہ تعالیٰ پھل لگیں گے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی سنت ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ آج بھی دنیائے احمدیت میں قربانیوں کی روح قائم ہے اور اللہ تعالیٰ ان قربانیوں کو انشاء اللہ کبھی ضائع نہیں کرے گا۔** یہاں کے ہمسایہ ملکوں میں احمدیت کی مخالفت کی وجہ سے احمدیوں کو انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی کافی نقصان اٹھانا پڑا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے پایۂ استقلال میں لغزش نہیں آئی۔

گزشتہ تقریباً ایک سال سے انڈونیشیا میں احمدیوں کے ساتھ انتہائی ظالمانہ سلوک ہو رہا ہے۔ احمدی انتہائی ثابت قدمی سے احمدیت پر قائم ہیں۔ ہم ظلم کا بدلہ ظلم سے نہیں لیتے اور ایسے ظلموں پر ہم ہمیشہ خدا تعالیٰ کے آگے جھکتے ہیں اور ہمیشہ جھکتے رہیں گے۔ یہاں اِس وقت بہت سے انڈونیشین بیٹھے ہوئے ہیں اور ہر انڈونیشین اس بات کا گواہ ہے کہ ابتلاء اور امتحان ان **کے جذبۂ ایمان میں کوئی لغزش نہیں لا سکے بلکہ ایمان میں مضبوطی کا باعث بنے ہیں۔ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مَیں اپنے انڈونیشین بہن بھائیوں سے کہتا ہوں کہ اپنی قوم کے احمدیوں کو تسلی دیں کہ صبر کریں اور صبر کا دامن کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔ احمدیت کا ایک طُرّہ امتیاز ہے کہ وہ کبھی ظلم کا بدلہ لینے کیلئے قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لیتا۔ ہم ان لوگوں میں سے ہیں جو ایسی سختی کے، ظلم کے موقعوں پر خدا کے آگے جھکتے ہیں۔ اُس خدا کے آگے جس نے ہمیں اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا۔ اُس خدا کے آگے جس نے کہا کہ میرے سے دعا مانگو میں قبول کروں گا۔ پس اس سے مدد مانگیں، انشاء اللہ وہ آپ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا، کبھی ضائع نہیں کرے گا، کبھی ضائع نہیں کرے گا۔ یاد رکھیں آپ اکیلے نہیں ساری دنیا کی جماعت احمدیہ کی دعائیں آپ**

کے ساتھ ہیں۔ یہ عارضی ابتلاء ہے انشاء اللہ گزر جائے گا۔ یہ ابتلاء جو آیا ہے یہ جماعت کی ترقی کیلئے آیا ہے۔

یاد رکھیں کہ جب آپ نے اس زمانے کے مسیح و مہدی کو مان لیا تو خدا تعالیٰ کبھی آپ کی جماعت کو ضائع نہیں کرے گا۔ کیونکہ اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ آپ کے ساتھ ہے۔ آپ اس مسیح و مہدی کے ماننے والے ہیں جس نے مخالفین کو ان الفاظ میں مخاطب کر کے چیلنج دیا ہے:

”اے نادانو! اور اندھو! مجھ سے پہلے کون صادق ضائع ہوا جو مَیں ضائع ہو جاؤں گا۔ کس سچے وفادار کو خدا نے ذلّت کے ساتھ ہلاک کر دیا جو مجھے ہلاک کرے گا۔ یقیناً یاد رکھو اور کان کھول کر سنو کہ میری روح ہلاک ہونے والی روح نہیں اور میری سرشت میں ناکامی کا خمیر نہیں۔ مجھے وہ ہمت اور صدق بخشا گیا ہے جس کے آگے پہاڑ ہیچ ہیں۔ مَیں کسی کی پرواہ نہیں رکھتا۔ مَیں اکیلا تھا اور اکیلا رہنے پر ناراض نہیں۔ کیا خدا مجھے چھوڑ دے گا؟ کبھی نہیں چھوڑے گا۔ کیا وہ مجھے ضائع کر دے گا؟ کبھی نہیں ضائع کرے گا۔ دشمن ذلیل ہوں گے اور حاسد شرمندہ اور خدا اپنے بندہ کو ہر میدان میں فتح دے گا۔ مَیں اس کے ساتھ، وہ میرے ساتھ ہے۔ کوئی چیز ہمارا پیوند توڑ نہیں سکتی۔ اور مجھے اس کی عزت اور جلال کی قسم ہے کہ مجھے دنیا اور آخرت میں اس سے زیادہ کوئی چیز بھی پیاری نہیں کہ اس کے دین کی عظمت ظاہر ہو، اس کا جلال چمکے اور اس کا بول بالا ہو۔ کسی ابتلا سے اس کے فضل کے ساتھ مجھے خوف نہیں۔ اگرچہ ایک ابتلا نہیں کروڑ ابتلا ہوں۔ ابتلاؤں کے میدان میں اور دکھوں کے جنگل میں مجھے طاقت دی گئی ہے“۔

(انوار الاسلام۔ روحانی خزائن جلد نمبر 9 صفحہ نمبر 23)

آج ہم اس کے عینی شاہد ہیں کہ باوجود سو سال کی کوششوں کے یہ سب مخالفت کی آندھیاں احمدیت کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں اور بگاڑ سکتیں بھی نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا آپ کی جماعت کی ترقی اور قیامت تک دوسروں پر غلبے کا وعدہ ہے۔ اس لئے مجھے اس بات کی تو فکر نہیں کہ حضرت مسیح موعود کی جماعت کو کوئی دنیاوی طاقت نقصان پہنچا سکے گی۔ فکر صرف اس بات کی ہوتی ہے کہ خدا سے دُور جا کر کوئی احمدی اپنی دنیا و عاقبت خراب نہ کرے۔

پس ہمیشہ ہر احمدی کو یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ یہ جو حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ کیا کسی سچے وفادار کو خدا نے ذلت کے ساتھ ہلاک کر دیا جو مجھے ہلاک کرے گا؟ ہمیں چاہئے کہ احمدی ہونے کے دعوے کے ساتھ ہم اپنے خدا سے سچی وفا کا تعلق جوڑیں اور جب ہمارا سچا تعلق خدا تعالیٰ سے ہو گا تو دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ٹھہریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اور یاد رکھیں کہ عبادتوں کے ساتھ ساتھ (۔) اور احمدیت کے محبت اور صلح کے پیغام کو بھی دنیا تک پہنچانا ہمارا کام ہے۔ کیونکہ آج دنیا کو خدا کے قریب لانے اور دنیا میں اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرتے ہوئے محبت اور بھائی چارے کا پیغام دنیا تک پہنچانے کی ذمہ داری ہم احمدیوں کے سپرد کی گئی ہے۔ پس جہاں یہ باتیں آپ خود یاد رکھیں وہاں اپنی اولادوں کے دلوں میں بھی اس کو اچھی طرح گاڑ دیں اور راسخ کر دیں۔ کیونکہ جماعتوں کی زندگیاں تبھی بنتی ہیں جب نسلوں میں بھی یہ نیکیاں قائم ہوتی چلی جائیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے آپ میں سے اکثر کے چہروں پر اخلاص و وفا نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اخلاص و وفا بڑھاتا چلا جائے۔ وہ وفا جو آپ کو حضرت مسیح موعود اور خلافت احمدیہ سے ہے کبھی ختم نہ ہو بلکہ بڑھتی چلی جائے۔

آخر میں حضرت مسیح موعود کا اقتباس پڑھتا ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:

”اے میری جماعت! خدا تعالیٰ آپ لوگوں کے ساتھ ہو۔ .... خوب یاد رکھو کہ دنیا کوئی چیز نہیں۔ .... اے سعادت مند لوگو تم زور کے ساتھ اس تعلیم میں داخل ہو جاؤ جو تمہاری نجات کیلئے مجھے دی گئی ہے“۔

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 63)

فرمایا: ”تمہارا کام اب یہ ہونا چاہئے کہ دعاؤں اور استغفار اور عبادت الٰہی اور تزکیۂ نفس میں مشغول ہو جاؤ۔ ہر قسم کے حسد، کینہ، بغض اور غیبت اور کبر اور رعونت اور فسق و فجور کے ظاہری اور باطنی راہوں اور کسل اور غفلت سے بچو اور خوب یاد رکھو کہ انجام ہمیشہ متقیوں کا ہوتا ہے“۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 283)

اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت مسیح موعود کی تعلیم پر ہمیشہ عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ ہمیں اپنے دین پر ثابت قدم رکھے۔ اور اس پیغام کو دنیا کے محروم طبقے، جنہوں نے ابھی تک احمدیت قبول نہیں کی، ان تک پہنچانے کی بھی توفیق عطا فرمائے۔

فرخ سلطانی

نجم الھدیٰ کے اہم مضامین

مختصر سوال و جواب کی شکل میں

س: نجم الھدیٰ کے ٹائٹل پیج پر حضرت مسیح موعود کا ایک مشہور الہام درج ہے۔ اس کا ترجمہ کیا ہے؟
ج: کیا اللہ اپنے بندہ کے لئے کافی نہیں
س: یہ کتاب بیک وقت کن تین زبانوں میں شائع ہوئی؟
ج: عربی، اردو، فارسی
س: حضرت آدمؑ کے سامنے سب سے پہلے کون سے دو نام پیش کئے گئے؟
ج: محمدؐ۔ احمدؐ
س: لفظ محمدؐ کے کیا معنی ہیں؟
ج: بہت تعریف کیا گیا
س: آنحضرتؐ کی دو خاص صفات کونسی ہیں؟
ج: صفت احدیت۔ صفت مجدیت
س: قرآن شریف اور رسول اللہ کی تعلیم کتنی اقسام پر مشتمل ہیں؟
ج: تین
س: قرآن کریم کون سے دو طرح کے معجزوں پر مشتمل ہے؟
ج: علمی۔ عملی
س: صحابہ رسولؐ نے کئی بیرون ممالک میں اسلام کا پیغام پہنچایا۔ تین کے نام لکھیں؟
ج: فارس۔ چین۔ روم۔ شام
س: حضرت مسیح موعود کے آباؤ اجداد کس علاقہ سے ہجرت کر کے ہندوستان میں آئے تھے؟
ج: سمرقند
س: حضور کو دو طرح کے نور عطا کئے گئے کونسے؟
ج: الہام کا نور۔ عقل کا نور
س: عیسائیوں نے دین حق کے خلاف کتنی کتابیں تالیف کیں؟
ج: ایک لاکھ
س: ظہور مسیح کی پہلی علامت کیا ہے؟
ج: صلیب کا غلبہ یا عیسائیت کا پھیلاؤ
س: احادیث میں آنے والے مجدد کے تین نام کونسے ہیں؟
ج: حکم، مہدی، مسیح
س: آخری زمانہ میں کونسے دو قسم کے مسیحوں کا ذکر ملتا ہے؟
ج: مسیح دجال۔ مسیح موعود
س: حضور نے کسوف و خسوف کا نشان کس کتاب میں تفصیل سے بیان کیا ہے؟
ج: نور الحق
س: خسوف و کسوف کے بعد غافلوں پر کونسی بیماری بطور عذاب نازل ہوئی؟
ج: طاعون
س: حضور نے لیکھرام کے قتل کے لئے کتنے عرصہ کی پیشگوئی کی تھی اور وہ کتنے عرصہ میں قتل ہو گیا؟
ج: 6 سال۔ 5 ویں سال
س: لیکھرام نے کتنی عمر میں قادیان آکر حضور سے نشان طلب کیا تھا؟
ج: 30 برس
س: کسوف و خسوف چاند اور سورج کی کن تاریخوں میں مقدر تھا؟
ج: چاند کی پہلی۔ سورج کی درمیانی تاریخوں میں

سمندری سفر

وہی ہے جو تمہیں خشکی پر بھی چلاتا ہے اور تری میں بھی۔ (سورۃ یونس :23)

تمہارے لئے سمندری شکار اور اس کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے۔ یہ تمہارے اور مسافروں کے فائدہ کیلئے ہے۔ (سورۃ المائدہ :97)

محمد ظفر اللہ ہنجرا صاحب مربی سلسلہ امریکہ

امریکہ کے سمندری طوفان میں احمدیوں کی حفاظت

بھائی چارہ اور میزبانی کے شاندار حقوق کی ادائیگی

2005ء ہیوسٹن میں ایک سمندری طوفان آیا۔ گو خدا کے فضل سے اس کا رخ مڑ گیا اور شدت میں کمی واقع ہوگئی مگر اس کے خوف کے نتیجے میں جو لوگوں کا انخلاء ہوا اور جس طرح لوگ ڈر کے مارے کبھی ایک راستہ کو لیتے تو اس کو کاروں سے پُر پاتے تو دوسرے رستہ کا رخ اختیار کرتے تھے، ایک حشر بپا نظر آتا تھا۔ ہر کوئی اپنی جان بچانے کی فکر میں لگا ہوا تھا۔ حدّ نظر تک کاریں ہی کاریں دکھائی دیتی تھیں۔

اور اس انخلاء میں تیزی کی ایک بڑی وجہ گزشتہ دنوں New Orleans میں بپا ہونے والے Katrina Hurricane کے تباہ کن اثرات بھی تھے۔ اس طوفان کی زد میں آنے والے لوگوں کی زبوں حالی ہر ایک پر عیاں ہے۔ جو لوگ اس سے بچ نکلے تھے وہ بھی زیادہ تر ابھی تک ہیوسٹن میں پناہ لئے ہوئے تھے۔ ایک امر کا یہاں ذکر کرنا ضروری ہے کہ مذکورہ طوفان کے موقع پر New Orleans میں رہائش رکھنے والے تمام احمدی خاندان خدا کے فضل سے طوفان آنے سے قبل محفوظ مقامات پر پہنچ گئے تھے۔

چونکہ اس واقعہ کو گزرے ابھی زیادہ دن نہیں ہوئے تھے، اور اس کی خبریں اور لوگوں کی آپ بیتیاں میڈیا کے ذریعے ماحول کا مستقل حصہ بنی ہوئی تھیں کہ ہیوسٹن میں سمندری طوفان کے آنے کی خبریں ملنے لگیں۔ اس طوفان کی زد سے بچاؤ کے پیش نظر لوگوں نے فوری طور پر ہیوسٹن سے نکل کر قریب کے علاقوں میں پناہ لینے کی تجویز پر عمل شروع کر دیا۔ خبروں کے مطابق بحر اوقیانوس میں اٹھنے والے اس طوفان جس کو Rita کا نام دیا گیا تھا، میں شدت آتی جا رہی تھی اور یہ خدشہ تھا کہ یہ ہفتہ کے روز صبح کے وقت ہیوسٹن اور اس کے اردگرد کی سرزمین سے ٹکرائے گا۔ اس دوران Dallas اور Austin کی جماعتوں نے اہل ہیوسٹن کو یہ پر خلوص پیشکش کی کہ ہمارے دروازے آپ لوگوں کے لئے کھلے ہیں۔ اس کے علاوہ کالج سٹیشن سے مکرم تصویر الرحمٰن صاحب اور ان کی اہلیہ نے خود فون کر کے جماعت ہیوسٹن کو اپنے ہاں قیام کی دعوت دی۔ چنانچہ ہیوسٹن جماعت کے اکثر احباب تک ان پیغامات کو پہنچایا گیا کہ اگر وہ مذکورہ بالا مقامات پر جانا چاہیں تو وہاں ان کے ٹھہرنے کا مناسب انتظام ہوگا۔

21 ستمبر بروز بدھ ہیوسٹن سے انخلاء کا یہ سلسلہ شروع ہوا جو اگلے دو روز تک جاری رہا۔ ان دنوں میں سڑکیں کاروں سے اس طرح سے بھری پڑی تھیں کہ سمجھ میں نہیں آتا تھا کہ کس طرف کو جانے کا راستہ نسبتاً آسان ہے۔ ہر طرف دور دور تک ایک ہی سماں نظر آتا تھا۔ وہ راستہ جو عموماً 2-3 گھنٹے کی مسافت میں ہوتا ہے بعض لوگوں نے 15-16 گھنٹوں اور بعض احباب نے 22-24 گھنٹوں میں طے کیا۔ مسافت کی طوالت اور گرمی کی شدت کے ساتھ یہ خوف بھی لگا رہا کہ گاڑی میں گیس ختم ہونے کی صورت میں سفر کیسے جاری رکھ سکیں گے اور منزل پر کیسے پہنچیں گے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ کہیں اسی سفر کے دوران ہی طوفان نہ آ دبوچے۔ مجبوری کی یہ حالت وہی محسوس کر سکتے ہیں جو اس وقت میں سے گزر رہے تھے یا کسی حد تک وہ مخلص احباب جو ہمسایہ جماعتوں میں اپنے مہمانوں کا حفاظت سے پہنچنے کا بے چینی سے انتظار کر رہے تھے۔ اور ایسے میں سب مل کر وہ بھی جو ٹریفک میں پھنسے ہوئے تھے اور وہ بھی جو ان کی خیریت کے منتظر تھے، خواہ وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھنے والے تھے ان کی توجہ اس خدائے علیم و کریم کی طرف لگی ہوئی تھی اور اس آس میں دعا کر رہے تھے کہ وہ خدا ہی ہے جو ایک مضطر کی دعاؤں کو سننے والا ہے۔

خوف کی اس حالت میں احمدی احباب بھی ان دعاؤں سے تسلی پا رہے تھے جو قرآن کریم، رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود نے ہمیں سکھائی ہیں، وہ آزمودہ دعائیں جن سے انبیاء علیہم السلام اور خدا کے عاجز بندوں نے بہت سے مصائب کے وقت صبر سے گزارے اور انعام میں خدا کے فضلوں کو جذب کرتے رہے، احمدیوں کی ورد زبان تھیں۔ ایسے میں وہ وقت یاد آیا ہے جب پنجاب میں طاعون کا زور تھا اور ہر طرف موتا موتی کا عالم تھا۔ اس وقت حضرت مسیح موعود نے فرمایا میری جماعت اس سے محفوظ رہے گی اور آپ نے ایک کتاب لکھی جس کا نام کشتی نوح رکھا اور فرمایا یہ میری تعلیم ہے جو اس پر عمل کرے گا وہ اس طاعون سے محفوظ رہے گا۔ آپ نے فرمایا ہمارا جو کچھ بھی ہوگا وہ دعاؤں کے ذریعے سے ہوگا اور خدا نے بار بار الہامات کے ذریعے سے آپ کو یہی تسلیاں دی تھیں۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

”خدا تعالیٰ کی قادرانہ تجلی بھی ایک ترقی کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے۔ وہ خارق عادت قدرت اُسی جگہ دکھلاتا ہے، جہاں خارق عادت تبدیلی ظاہر ہوتی ہے۔ خوارق اور معجزات کی یہی جڑ ہے یہ خدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے۔ اس پر ایمان لاؤ اور اپنے نفس پر اور اپنے آراموں پر اور اس کے کل تعلقات پر اس کو مقدم رکھو۔ اور عملی طور پر بہادری کے ساتھ اس کی راہ میں صدق و وفا دکھلاؤ۔ دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اس کو مقدم نہیں رکھتی مگر تم اس کو مقدم رکھو۔ تا تم آسمان پر اس کی جماعت لکھے جاؤ۔ رحمت کے نشان دکھلانا قدیم سے خدا کی عادت ہے مگر تم اس حالت میں اس سے حصہ لے سکتے ہو کہ تم میں اور اس میں کچھ جدائی نہ رہے۔ اور تمہاری مرضی اس کی مرضی اور تمہاری خواہشیں اس کی خواہشیں ہو جائیں اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مرادیابی اور نامرادی میں اس کے آستانہ پر پڑا رہے۔.......... سو تم مصیبت کو دیکھ کر اور بھی قدم آگے رکھو کہ یہ تمہاری ترقی کا ذریعہ ہے۔ اور اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے تمام طاقت سے کوشش کرو..........“

(کشتی نوح صفحہ 17-18)

پس کسی بھی مشکل وقت میں خدا کے آستانہ سے کبھی بے وفائی نہیں کرنی بلکہ اس جذبے میں قدم اور آگے بڑھانا ہے۔ خدا کا وعدہ ایک بار پھر پورا ہوتا ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کے بندوں کی عاجزانہ دعاؤں کے نتیجے میں طوفان کی شدت میں نہ صرف کمی آئی بلکہ اس کا رخ بھی مڑ گیا۔

اب اس کا واقعے کا دوسرا رخ دیکھئے۔ طویل مسافت کے بعد 22 خاندان ہیوسٹن سے آسٹن بحفاظت پہنچ گئے، 10 کے قریب خاندان مکرم تصویر الرحمان صاحب کے ہاں قیام پذیر ہوئے اور 5 خاندان Dallas میں جا کر ٹھہرے اور اس کے علاوہ کچھ افراد ذاتی تعلقات کی بناء پر محفوظ مقامات پر پہنچ گئے۔ میزبانوں نے بڑی خندہ پیشانی اور پیار و محبت اور خلوص سے اپنے گھروں کے دروازے مہمانوں کے لئے کھول دیئے اور ان کی ہر طرح کی ضرورت کا خیال رکھا۔ ایسے میں بھی ان سب جگہوں پر احباب نے عبادات، درس و تدریس، اور مہمانوں کی ضیافتوں کا سلسلہ جاری رکھا۔ آسٹن جماعت کے سیکرٹری ضیافت مکرم لطیف احمد طاہر صاحب اور ان کی اہلیہ نے شدید گرمی کے باوجود مشن ہاؤس سے باہر ایرکنڈیشنز کے بغیر اور مہمانوں کی پسند کو مدنظر رکھتے ہوئے کھانا پکانے کا اہتمام کیا۔ ان کے ساتھ اور بہت سے لوگ بھی ان خدمتوں میں خاموشی کے ساتھ شریک رہے۔

بے شمار ایسے ہی لوگ ہیں جو دراصل جماعت کا ستون ہیں، جن کو نام و نمود سے کوئی غرض نہیں محض رضائے باری تعالیٰ کے حصول کے لئے گوشہ گمنامی میں رہتے ہوئے مخلوق خدا کی خدمتیں کرتے ہیں، وہ نہ کسی شکریہ کے طالب ہوتے ہیں نہ کسی بدلہ کے خواہاں۔ ان کا مقصود و منشاء اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنا ہوتا ہے۔ اور یہی وہ تعلیم ہے جو ہمارے آقا نے ہمیں سکھائی ہے۔ جس کے مطابق ایسے لوگوں کو خدا کے حضور سعادتیں اور رتبے عطا ہوتے ہیں جو ان کی قابلیت کی وجہ سے نہیں بلکہ انہی بے لوث خدمتوں کے طفیل ودیعت کئے جاتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے رفقاء کے حالات زندگی پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کیسے حضرت مسیح موعود کے ایک اشارے پر دین کی بقاء کے لئے زندگی قربان کرنے کو تیار رہتے تھے۔ اس اطاعت میں نہ تو کبھی موسم کی سختی آڑے آئی نہ ہی بیوی بچے اور دوسری ذاتی ضروریات رکاوٹ بنیں بلکہ وہ دیوانہ وار اپنے محبوب آقا کے ارشادات پر فرائض کی تکمیل میں کوشاں رہے۔ پس وہ نمونے آج امریکہ، کینیڈا، جرمنی، پاکستان بلکہ جہاں جہاں احمدی آباد ہیں، کے لئے مشعل راہ ہیں۔ اطاعت کے اسی جذبے کی وجہ سے آج ہر احمدی کے اندر اپنے بھائیوں کی بے لوث خدمت کی شمعیں روشن ہیں۔ اور ہمارا کام ہے کہ اس شمع سے اور آگے شمعیں روشن کرتے ہوئے ساری دنیا کو اس نور سے منور کر دیں۔

یہ مضمون تو بہت تفصیل چاہتا ہے اور امریکہ کی مذکورہ بالا جنوبی جماعتوں نے جس طرح سے میزبانی کا حق ادا کیا ہے اس کو الفاظ میں بیان کرنا مشکل ہے۔ پریشانی کے ان حالات میں پیار و محبت اور ضیافتوں اور خدمتوں کے نمونے جو ظاہر ہوئے گو وہ چند دن کے تھے لیکن ان کی یاد اور لذت آج بھی جب کہ ہم سب اپنے گھروں کو واپس بحفاظت پہنچ گئے ہیں، ہر اس شخص کی یاد میں محفوظ ہے جو ان سے مستفید ہوا تھا۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے جنہوں نے جس طرح بھی ان خدمات میں حصہ لیا ان خدمات کو محض اپنے فضل سے قبول کرے۔ پس سب احباب کی طرف سے ہم اپنے میزبانوں کا تہہ

حقیقی توحید

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

”شرک ایک بہت بڑی برائی ہے۔ حقیقی توحید جس سے نجات وابستہ ہے وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات ہر ایک شریک سے منزہ اور بالا ہے۔ اس کے مقابل کوئی قادر، رازق، معز اور مذل نہیں ہے۔ اس لئے اس کی عبادت خالص محبت اور تذلل سے کی جائے۔ اگر جائزہ لیں تو پتہ چلے گا کہ کتنے ہی بت ہیں جو خدا سے دور لے جانے کا باعث ہیں جیسے بجائے خدا سے مانگنے کے پیروں فقیروں سے مانگنا۔ بعض علم والے بھی ایسے شرک میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ بعض ہوشیار عورتیں گھروں میں جا کر نیکی کے نام نہاد قصے سنا کر عورتوں کو اپنے جال میں پھنسا لیتی ہیں اور تعویذ گنڈے کا دھندا کرتی ہیں۔ یہ شرک ہے۔ دھوکا اور فریب ہے۔ ایسی دھوکا باز عورتوں نے خود کبھی نماز نہیں پڑھی ہوتی۔ ان کا خدا سے کوئی تعلق نہیں ہوتا مگر احمدی عورتیں ان فضولیات سے آزاد ہیں۔ انہیں اگر کوئی امتحان یا ابتلاء آئے تو خدا کی طرف جھکانے والا ہوتا ہے۔

(الفضل 29 دسمبر 2005ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو رضا کی راہوں پر چلائے۔ آمین

نکاح و رخصتی

مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مینیجر نصرت آرٹ پریس ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مورخہ 23 مارچ 2006ء بعد نماز عصر بیت مبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے مکرم طاہر مسعود قیصر صاحب ابن مکرم قریشی محمد سعید صاحب (رحمٰن کالونی) کا نکاح محترمہ عائشہ سلیم صاحبہ بنت محترم محمد سلیم صاحب اختر استاد نصرت اکیڈمی ربوہ کے ساتھ مبلغ ایک لاکھ آٹھ ہزار روپے حق مہر پر پڑھایا ہے۔ مورخہ 26 مارچ 2006ء کو رخصتی عمل میں آئی۔ اور مورخہ 27 مارچ 2006ء کو گیسٹ ہاؤس تحریک جدید میں تقریب ولیمہ ہوئی جس میں محترم چوہدری حمیداللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مکرم طاہر مسعود قیصر صاحب محترم محمد حنیف قمر المعروف سائیکل سیاح کے پوتے اور مکرمہ عائشہ سلیم صاحبہ مکرم مستری علی بخش صاحب اور ان کی اہلیہ صاحبہ جنہوں نے منارۃ المسیح کی تعمیر میں حصہ لیا تھا اور ان دونوں کے نام منارۃ المسیح میں کندہ ہیں کی نسل سے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ یہ رشتہ فریقین کے لئے بابرکت اور ثمر آور ہو۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ بشریٰ حسن صاحبہ بابت ترکہ چوہدری غلام حسن صاحب)

مکرمہ بشریٰ حسن صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ ان کے خاوند مکرم چوہدری غلام حسن صاحب ولد مکرم غلام اللہ صاحب ساکن مکان نمبر 17/1 دارالنصر غربی ربوہ بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام پلاٹ نمبر 17/1 محلّہ دارالنصر غربی برقبہ 5 مرلہ منتقل کردہ ہے۔ یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ بشریٰ حسن صاحبہ بیوہ غلام حسن صاحب
2۔ مکرم محبوب حسن صاحب۔ بیٹا
3۔ مکرم کمال حسن صاحب۔ بیٹا
4۔ مکرم علی عباس صاحب۔ بیٹا
5۔ مکرمہ طاہرہ محبوب صاحبہ۔ بیٹی
6۔ مکرمہ عائشہ محبوب صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی ورث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ پندرہ یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

مکرم رشید احمد صاحب ولد مکرم عزیز الدین صاحب (ڈبی بازار والے) اور ان کی اہلیہ مکرمہ زبیدہ صاحبہ بیگم بنت مکرم چراغ دین صاحب ہمابلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور دونوں علیل ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم عبدالسلام عارف صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بیٹے عزیزی عطاء القاسم کو گھر میں کھیلتے ہوئے مورخہ 15 اپریل 2006ء کو گر جانے کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں بائیں بازو کی کہنی سے جوڑ اُتر گیا ہے اور بازو میں فریکچر ہو گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں بچے کی کامل صحت یابی کے لئے خاص دعا کی درخواست ہے۔

مکرم خادم حسین صاحب شفا میڈیسن سنٹر اقصیٰ روڈ ربوہ کے دل کا بائی پاس آپریشن لاہور میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ کامل شفاء عطا فرمائے۔ اور بعد میں ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔

مکرم سلطان احمد ڈوگر صاحب مینیجر ضیاء الاسلام پریس تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ گردوں میں تکلیف کی وجہ سے علیل ہیں۔ آج کل شیخ زید ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں تکلیف میں اضافہ ہو رہا ہے۔ احباب کرام سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ پرس

ایک دوست کا پرس بازار میں کہیں گر گیا ہے اس میں نقدی اور دو شناختی کارڈ تھے۔ جن صاحب کو ملے وہ دفتر صدر عمومی میں جمع کروا کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ربوہ میں طلوع و غروب 2 مئی

طلوع فجر	3:51
طلوع آفتاب	5:20
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	6:52

کفالت یتامیٰ کمیٹی کے کام

انسان میں خدا تعالیٰ نے مختلف اقسام کے قویٰ اور بے شمار استعدادیں ودیعت فرمائی ہیں۔ ہر استعداد اگر بے کار چھوڑ دی جائے اور کام میں نہ لائی جائے تو مردہ ہو جاتی ہے۔ اگر ان استعدادوں کو جگا کر ان سے کام لیا جائے تو بڑے بڑے مفکر اور کارہائے نمایاں دکھانے والے افراد دنیا میں پیدا ہوتے چلے جائیں۔

بڑے بڑے عالم و فاضل اور معزز خاندانوں کے یتیم اور لاوارث بچوں کو دیکھا گیا ہے کہ ابتداءً بڑے ذہین اور اپنے باپ دادا کے قدم بقدم ترقیات کی راہیں طے کرنے والے نظر آتے ہیں۔ لیکن سامان و اسباب کا میسر نہ آنا اور ناہموار صحبتوں کے بدنتائج ان کو انجام کار خاک مذلت سے اٹھنے اور گوشۂ گمنامی سے نکلنے نہیں دیتے۔

حضرت المصلح الموعود فرماتے ہیں۔

"اگر ان کی (یتامیٰ کی) صحیح نگرانی کی جائے ان کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جائے۔ ان کو آوارگی سے محفوظ رکھا جائے تو وہ قوم کا ایک مفید وجود بن جاتے ہیں۔ اور نہ صرف ان کی اپنی زندگی منور ہو جاتی ہے بلکہ وہ دوسروں کی زندگیوں کو بھی سنوارنے والے بن جاتے ہیں۔ (تفسیر کبیر جلد 2 ص 7)

یتامیٰ کمیٹی کے زیر کفالت اب تک سینکڑوں یتیم بچے احباب جماعت کے تعاون سے اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے نمایاں مقام حاصل کر چکے ہیں۔ اس وقت 1800 سے زائد بچے خدا کے فضل اور خلافت احمدیہ کی شفقت کے طفیل زمانے کی بے رحم موجوں کے تھپیڑوں سے بچتے ہوئے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ کی زیر نگرانی پرورش پا رہے ہیں۔ اور اعلیٰ تعلیمی بلندیوں کے لئے کوشاں ہیں۔ ان کے ہر قسم کے اخراجات کمیٹی کفالت یتامیٰ کی طرف سے پورے کئے جاتے ہیں۔ اور یہ تمام رقوم مخیّر حضرات حصول ثواب کے لئے کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ کو بھجواتے ہیں۔ آپ بھی اس کار خیر میں شامل ہو کر اس ذریعہ ثواب سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ (کفالت یکصد یتامیٰ کمیٹی)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ماہ مئی کی وجہ تسمیہ

مئی کا نام ایک دیوی سے منسوب ہے جس کا نام میا (MAIA) تھا۔ حکایت کے مطابق میا دیوی عظیم دیوتا اتلس کی بیٹی تھی۔ رومیوں کے خیال میں اس وسیع و عریض زمین کو، جس پر اتنے عظیم اور سر بفلک پہاڑ کھڑے ہیں، ٹھاٹھیں مارتے ہوئے سمندر ہیں۔ بڑے بڑے شہر، جنگل اور صحرا پھیلے ہوئے ہیں۔ اتلس دیوتا نے اپنے کندھوں پر اٹھا رکھا ہے۔ اس دیوتا کی سات بیٹیاں تھیں جن میں سے میا دیوی سب سے زیادہ مشہور ہے۔ عطارد دیوتا میا دیوی کے بیٹے کا نام ہے۔ لیکن جانے کیا بات ہوئی عظیم دیوتا جیوپیٹر (مشتری) نے جو کہ تمام دیوتاؤں کا دیوتا ہے اتلس کی ساتوں بیٹیوں کو پکڑ کر اور ستارے بنا کر آسمان پر ٹکا دیا۔ رات کو آسمان پر چھ ستاروں کا جو ایک جھرمٹ سا نظر آتا ہے وہ انہیں کا ہے۔ ساتویں دیوی نے ایک فانی انسان سے شادی کر لی جو دیوتاؤں کے نزدیک ایک ناقابل معافی جرم تھا۔ اس انسان سے کوئی غلطی سرزد ہو گئی جس پر وہ دیوی اتنی شرمسار ہوئی کہ اس نے ہمیشہ کے لئے اپنا منہ چھپا لیا اور اپنی بہنوں کے جھرمٹ سے روپوش ہو گئی۔

میا دیوی کو بہار اور افزائش کی دیوی سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ مئی کو میا دیوی کے نام سے منسوب کر دیا گیا ہے۔

جی بوٹی کی گولیاں

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

PH:047-6212434,Fax:6213966

ربوہ آئی کلینک

☆ سفید موتیا کا علاج بذریعہ الٹرا ساؤنڈ (PHAKO) سے کروائیں۔

☆ الٹرا ساؤنڈ کی مدد سے سفید موتیا کا آپریشن بغیر کسی ٹانکے، چیرے اور بغیر ٹیکوں کے کیا جاتا ہے

☆ بذریعہ لیزر ٹیکنیک (LASIK) کانٹیکٹ لینز سے مکمل نجات حاصل کریں۔

☆ کالا موتیا اور بھینگا پن کا جدید ترین طریقہ علاج

☆ فولڈنگ امپلانٹ Folding Implant کی سہولت میسر ہے۔

☆ شوگر کی وجہ سے آنکھوں پر مرتب ہونے والے منفی اثرات کا علاج بذریعہ لیزر کروائیں

کنسلٹنٹ آئی سرجن

ڈاکٹر خالد تسلیم

ایف آر سی ایس (ایڈنبرا) یو کے

دارالصدر غربی ربوہ فون

047-6211707

047-6215909-Mob:0301-7972878

پریمیئر کرنسی ایکسچینج کمپنی (پرائیویٹ) لمیٹڈ

ڈالر، سٹرلنگ پاؤنڈ، یورو، کینیڈین ڈالر و دیگر فارن کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

فون 047-6212974-6215068

نئی پرانی گاڑیوں کا مرکز

محمود موٹرز

رابطہ: مظفر محمود

فون: 5182622

5170255

لاہور کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

عمر اسٹیٹ

Real Estate Consultants

فون 0425301549-50

موبائل: 0300-9488447

umerestate@hotmail.com

452.G4 ...... لاہور

پروپرائٹر: چوہدری اقبال

CPL-29FD

ٹوئنکل سٹار نرسری سکول ربوہ میں تعلیمی سیمینار

سکول کے اساتذہ کی کارکردگی کو جدید تکنیکس سے لیس کرنے کے لئے ٹوئنکل سٹار نرسری سکول ربوہ میں مورخہ 13 مئی 2006ء کو تعلیمی سیمینار منعقد کیا جا رہا ہے۔ جس میں ماہر بنیادی تعلیم محترم مظفر احمد خان صاحب جو امریکہ میں تقریباً بارہ سال مختلف سکولز اور کالجز میں انگریزی اور بنیادی تعلیم کے اصول کامیابی سے پڑھاتے رہے ہیں خطاب کریں گے۔ اساتذہ اور والدین جو اپنے بچوں کی تعلیم اعلیٰ اصولوں پر استوار کرنے کے خواہش مند ہیں شرکت کر سکتے ہیں۔ نشستیں محدود ہیں۔ سیمینار میں شرکت کے خواہشمند خواتین و حضرات مورخہ 10 مئی تک اپنی رجسٹریشن کروا لیں شکریہ۔ مزید معلومات کے لئے 047-6211800 پر رابطہ کریں یا ہماری ویب سائٹ www.twinklestarrabwah.com ملاحظہ کریں۔ (پرنسپل)

فون آفس: 047-6215857 جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

گجر پراپرٹی سنٹر

اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ

طالب دعا: شبیر احمد گجر

موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

عثمان الیکٹرونکس اینڈ موبائل کارنر

042-7353105

ہر کمپنی کے موبائل، یوفون، موبائل چارجر Universal Sim Connections کارڈز ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں

1- لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

طالب دعا: عثمان قمر

Email:uepak@hotmail.com

گرمیوں کا تحفہ سپلٹ اے سی لگوائیں۔ ٹھنڈک کے ساتھ کم قیمت کا مزہ اٹھائیں۔

فخر الیکٹرونکس

فری ہوم ڈیلیوری

The House of Quality Products.

ڈیلرز: ڈاولینس، ویوز، ایل جی، ہائیر، نوبل، اورینٹ

مائیکروویو اوون 3000/- روپے واشنگ مشین 3000/- روپے

فریج ڈبل ڈور صرف 12000/- روپے 14" کلر ٹی وی صرف 5000/- روپے

فریج، فریزر، کوکنگ رینج، واشنگ مشین

Fakhar Electronics 1 Link Mcleod Road Jodhamal Building Lahore

Tel 042-7223347-7239347-7354873 Mob:0300-4292348-300-4847216

الیکٹرانکس، ریفریجریٹر، ڈیپ فریزر، سپلٹ AC، ونڈو AC، واشنگ مشین، کوکنگ رینج، TV وغیرہ

نیشنل الیکٹرونکس

ڈاولینس، ہائیر، ویوز، فلپس، ایل جی، سام سنگ، پیل، اجیبا، ساؤنڈ

احمدی احباب کیلئے خاص رعایت ہم آپ کے منتظر ہوں گے

طالب دعا: منصور احمد

لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور فون 7223228-7357309

پاکستان الیکٹرونکس

سپیشل شادی پیکج

RS:49900/-

L.G-Samsung Sony Projection Plasma T.V 43" 44" 54"

بازار سے شرطیہ کم قیمت پر حاصل کریں

الیکٹرونکس اور گیس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

نئی خوبصورت پائیدار ووڈ اور سٹیل فرنیچر آسان اقساط پر بھی دستیاب ہے

سپلٹ ایئر کنڈیشنرز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے

042-5124127

042-5118557

Mob:0300-4236291

طالب دعا: منصور احمد

شوروم: 26/2/C1 ... ٹاؤن شپ لاہور

CNG/AC ... احمدی احباب کیلئے خصوصی رعایت

CNG ... 800 ...

الفرقان رینٹ اے کار

0333-4885393

فون: 042-7595739-0300-4284508

گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805

احمد ٹریولز انٹرنیشنل

یادگار روڈ ربوہ

Tel:6211550 Fax 047-6212980

Mob:0333-6700663

E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

زری کے بہترین سوٹوں پر زبردست لوٹ سیل لگ گئی

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس

یادگار روڈ ربوہ فون: 047-6213158

MULTICOLOUR INTERNATIONAL

Best Return of your Money

انصاف کلاتھ ہاؤس

ریلوے روڈ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

نئی کاریں کرایہ پر دستیاب ہیں

البشیرز

معروف قابل اعتماد نام

پیج

جیولرز اینڈ بوتیک

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ

نئی ورائٹی کی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب پیج کے ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت

پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز ... شوروم ربوہ

047-6214510- 049-4423173

ماشاء اللہ روم کولرز

روم کولرز

AC کا نعم البدل فین، بلوور اور کاسٹ والے کولرز اور AC موٹر کے ساتھ ...

کولرز کی ریپیئرنگ کروائیں۔ ...

17-10-B-1 ... ٹاؤن شپ لاہور

فون: 042-5153706-0300-8477083

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

زیر نگرانی محمد اشرف بلال

موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام

وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر

ناغہ بروز اتوار

80- علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور